اور باقی محض مذاہب ہوتے ہیں۔

جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے
اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت
میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔

(سورۃ آلِ عمران - 85)

تمہیں کہہ دو، کیا یہی آئینِ وفاداری ہے
قوم مذہب سے ہے، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذبِ باہم جو نہیں، محفلِ انجم بھی نہیں۔

مذہب اور دین میں فرق

مذہب اور دین دونوں اللہ تعالیٰ کا پیدا کردہ نظام ہے۔ عام طور پر دین اور مذہب کو ایک ہی معانی میں لیا جاتا ہے مگر ان کے حقیقی معانی مختلف ہیں۔

مذہب:-

لفظی معنی:- مذہب "ذہب" لفظ سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے "طریقہ" "راستہ"
کسی کو اپنا پیروکار اور ماتحت بنا لینا۔

اصطلاحی معنی:- مذہب کے اصطلاحی معنی ہیں کہ "یہ ایک طرزِ حیات اور ضابطہ حیات کا نام ہے۔"
مذہب میں شامل ہے اپنے آپ پر غور و فکر کرنا اور اپنی جڑوں کو تلاش کرنا۔

(anthropologist) Edwart tylor لکھتے ہیں: "روحانیت پر یقین کر لینا مذہب کہلاتا ہے۔"

If you believe in Soul, unseen God, Hell and Heaven, it is called spiritualism (روحانیت)

To believe in spiritualism is called Religion (مذہب)

جبکہ Emile durkheim کہتے ہیں:

"خدا کی ذات سے متعلق عقائد پر عمل کرنا مذہب کہلاتا ہے"

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق: "مذہب تین چیزوں کا مجموعہ کا نام ہے

1. عقائد
2. عبادات
3. سماجی تہوار

PTO

دین

لفظی معنی:- دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی غلبہ یا بلندی حاصل کر لینا ہے۔

اصطلاحی معنی:- دین کے اصطلاحی معنی ہیں کہ: "دین ایک مکمل ضابطہ حیات کا نام ہے"

شرعی معنوں میں دین چار چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے

(i) اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ کو تسلیم کر لینا
(ii) اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا۔
(iii) اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے قانون کی پاسداری کرنا۔
(iv) جزا اور سزا پر یقین کرنا۔

"دین کے معنی عقیدہ، پرہیزگاری، جزا، بدلہ، عبادت اور مسلک کے ہیں۔"

حضور ﷺ کا فرمان ہے: "دین خیر اور شر کی جزا کا نام ہے"

مذہب اور دین کا فرق مندرجہ ذیل ہے۔

دین	مذہب
1) دین انفرادی اور اجتماعی زندگی کی بات کرتا ہے۔	1- مذہب ذاتی زندگی کے متعلق ہے اور مذہب اللہ اور انسان کے تعلق کا نام ہے
2) دین حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی بات کرتا ہے	2) صرف حقوق اللہ کی بات کرتا ہے
3) دین میں عقائد الہامی یعنی اللہ کی طرف سے دیئے گئے ہوتے ہیں۔	3) مذہب کے اندر عقیدے انسانوں کے بنائے ہوتے ہیں۔

مذہب	دین
4) مذہب میں عبادات بھی انسانوں کی بنائی ہوئی ہیں۔	4) دین میں عبادات بھی الہامی ہیں مثلاً نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج وغیرہ۔
5) مذہب میں سماجی تہوار انسانوں کے بنائے ہوئے	5) دین میں سماجی تہوار الہامی ہیں۔
6) مذہب انسانوں کا بنایا ہوا ہے جو صرف حقوق اللہ کی بات کرتا ہے	6) دین اللہ کا بنایا ہوا ہے اور اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد شامل ہیں۔

نتیجہ:-

لفظ "مذہب" اور لفظ "دین" میں مفہوم کے اعتبار سے بڑا فرق ہے۔ اگرچہ ہمارے ہاں عام طور پر اسلام کو مذہب کہا جاتا ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ پورے قرآن مجید اور حدیث کے ذخیرہ میں اسلام کے لیے "مذہب" کا لفظ کہیں استعمال نہیں ہوا بلکہ "دین" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

سورۃ آل عمران میں فرمایا گیا:

"اللہ کی بارگاہ میں مقبول دین تو صرف اسلام ہے۔"

مذہب ایک جزوی حقیقت ہے یہ صرف چند عقائد اور کچھ مراسم کے مجموعے کا نام ہے جبکہ دین سے مراد ایک مکمل نظام زندگی جو تمام پہلوؤں پر حاوی ہو۔ گویا مذہب کے مقابلے میں دین ایک بڑی اور جامع حقیقت ہے۔

دین ان عوامل عقائد، عبادات، معاشرتی رسومات، معاشی نظام اقتصادی نظام اور سیاسی نظام کے مجموعے کا نام ہے جبکہ مذہب اپنی جزوی حالت اور عقائد و اعمال میں اختلاف کی وجہ سے اپنی کوئی ٹھوس اور جامع حالت نہیں رکھتا۔ جیسا کہ پروفیسر لیاقت علی لکھتے ہیں: مذہب ایسا راستہ ہے جس پر چلا جائے۔

A path to walk on it.

پس مذہب مکمل ضابطہ حیات نہیں ہے بلکہ یہ صرف دین کا ایک جز ہے۔

اور ہر دور میں صرف ایک ہی دین حقیقی ہوتا ہے